الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **Maryam**	Serial No	:> **6281**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> **41689**
Subject	:> **عدت**	Date	:> **4/8/2009**
Writer	:> **Ubaid Ullah Rahmat**	Email	:>

If a lady has been living without her husband 4 more than 5 months and is sure about that there is no pregnancy and no one is there for her supporting her financially so after divorce should she remain in IDDAH? is it possible that she can work? What is the fatwa about IDDAH than? and how long will she have to wait to get married to someone else?

ایک خاتون اگر چار پانچ ماہ سے زیادہ اپنے شوہر سے الگ رہ رہی ہو اور اس کو یقین ہو کہ وہ حاملہ نہیں اور اس کیساتھ کوئی ایسا نہیں جو اس کے نفقہ وغیرہ کا انتظام کر سکے تو طلاق ملنے کے بعد عدت گزارنی ہوگی؟ دوران عدت کام کر سکتی ہے؟ اس وقت عدت کے بارے میں کیا فتوی ہے؟ اور کتنے دن تک دوسری شادی کیلئے اس کو انتظار کرنا ہوگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی صورت میں بھی وقوع طلاق کے بعد عورت پر ایام عدت گزارنا لازم اور اس دوران دوسرے شخص کے ساتھ عقد نکاح سے احتراز واجب ہے۔ جبکہ ایام عدت کا نفقہ شوہر کی ذمہ داری ہے۔ اگر وہ اسے نہ نبھائے یا بھاگ جائے وغیرہ اور عورت کے نان نفقہ کا کوئی انتظام نہ ہو تو بصورت مجبوری وہ دن کے اندر پردہ شرعی ملحوظ رکھتے ہوئے محرم کی معیت میں کام کاج کیلئے بھی جا سکتی ہے ورنہ نہیں۔

وفی البدائع: لا یجوز للاجنبی نکاح المعتدة لقوله تعالی ولا تعزموا عقدة النکاح حتی یبلغ الکتاب اجله اھ (ج ۳، ص ۲۰۴)

وفی البحر: فقالوا لا تخرج المعتدة عن طلاق او موت الا لضرورة لأن المطلقة تخرج للضرورة الخ (ج ۴ ص ۱۵۳)

واللہ تعالی اعلم بالصواب
عبید اللہ رحمت عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۸ جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء (stamp) ۴۱۶۸۹ ۲۳-۵-۹

رئیس (stamp)

نائب رئیس (stamp)

23/5/09